مختلف دینی جماعتوں کے راہ نماؤں کے نام ایک اہم خط

محترمی و مکرمی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاج گرامی؟

گزارش ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان میں قرآن وسنت کی دستوری بالادستی کی جدوجہد' قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دے کر اسلام کے نام پر سرگرمیوں سے روکنے' توہین رسالتؐ پر موت کی سزا اور دیگر نافذ شدہ بعض اسلامی قوانین کے حوالہ سے اس وقت عالمی سطح پر جو کشمکش جاری ہے' اس کے بارے میں دو اہم خبریں پیش خدمت ہیں جو تازہ ترین صورت حال کی عکاسی کرتی ہیں۔ آنجناب سے گزارش ہے کہ اس سلسلہ میں رائے عامہ کی راہ نمائی فرمائیں اور اسلامی قوانین کے تحفظ کے لیے اپنا اثر ورسوخ استعمال کریں۔

امید ہے کہ آپ ضرور توجہ فرمائیں گے۔ بے حد شکریہ

ابو عمار زاہد الراشدی
سیکرٹری جنرل پاکستان شریعت کونسل
نزیل ابوبکرؓ اسلامک سنٹر ساؤتھ آل' لندن

(۱) لندن (سٹاف رپورٹر) برطانوی وزیر خارجہ کے وزیر مملکت جیف ہون نے پاکستان میں مذہبی عدم رواداری اور اقلیتی گروہوں کے خلاف مذہبی بنیادوں پر امتیاز برتے جانے پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور حکومت پاکستان سے کہا ہے کہ وہ مذہبی اقلیتوں کے حقوق اور انسانی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ مذہبی اور انسانی حقوق کا مسئلہ متعدد بار حکومت پاکستان کے ساتھ اٹھا چکا ہے اور اس پیش رفت کو بہت قریب سے مانیٹر کرے گا۔ ہاؤس آف کامنز میں پاکستان میں احمدیوں کے حوالے سے انسانی حقوق کے بارے میں پٹنی کے ممبر پارلیمنٹ ٹونی کولمین کے ایماء پر ہونے والی بحث کو سمیٹتے ہوئے جیفرن ہون نے کہا کہ یہ امر باعث پریشانی ہے کہ انہیں ایک دوست ملک میں' جس کے ساتھ برطانیہ کے تاریخی' ثقافتی' تجارتی اور دوسرے گہرے رشتے ہیں' انسانی حقوق پر بات کرنا پڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹونی کولمین کی طرح حکومت کو بھی احمدیوں کے ساتھ ساتھ عیسائیوں اور ہندوؤں سمیت دوسری مذہبی اقلیتوں کی پوزیشن پر تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد اعظم نے قیام پاکستان کے وقت یقین دلایا تھا کہ وہاں ہر مذہب کے لوگوں کو آزادی ہوگی۔ پاکستان کا آئین اس کی عکاسی بھی کرتا ہے لیکن بعض قوانین تشویش کا باعث ہیں جن میں توہین مذہب کے قانون کی دفعہ ۲۹۵ سی بھی ہے جسے کئی بار مذہبی اقلیتوں کو ہدف بنانے کے لیے غلط استعمال کیا گیا۔ جیف ہون نے کہا برطانیہ نے پاکستان سے بار بار کہا ہے کہ توہین مذہب کے قانون میں ترمیم یا اسے ختم کرے جس کا ہدف احمدی بھی بنے ہیں۔ یورپی یونین نے بھی یہ مسئلہ اٹھایا اور جنیوا میں انسانی حقوق کے کمیشن کے اجلاس کے دوران یورپی یونین نے توہین رسالت پر سزائے موت ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ جیف ہون نے کہا احمدی کیمونٹی کا کہنا ہے کہ انہیں مذہبی آزادی نہیں۔ اس طرح احمدیوں اور دوسری مذہبی اقلیتوں کو انسداد دہشت گردی کے نئے قانون کے بارے میں بھی تشویش ہے کیونکہ توہین مذہب پر گرفتار کر کے ان خلاف مقدمہ انسداد دہشت گردی کی عدالت میں پیش کیا جا سکتا ہے جہاں اپیل کا حق نہیں۔ برطانوی حکومت نے پاکستان سے کہا ہے کہ وہ نئے قانون کو ذمہ داری سے منصفانہ طور پر لاگو کرے۔ جیف ہون نے شریعت بل پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ اس سے مذہبی اقلیتوں اور خواتین کے حقوق متاثر ہو سکتے ہیں اس لیے پاکستان سے کہا گیا ہے کہ نیا قانون بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ انسانی حقوق کے معیار کے مطابق ہونا چاہئے۔ وزیر مملکت نے کہا کہ برطانوی حکومت کو بڑھتی ہوئی مذہبی عدم رواداری خصوصاً" ربوہ کا نام تبدیل کرنے پر بھی تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی عدم رواداری' اقلیتی مذہبی حقوق اور انسانی حقوق کا معاملہ سابق وزیر مملکت ڈیرک فیچٹ نے وزیر قانون انور خالد کے ساتھ اٹھایا تھا جنہوں نے اقدام کا وعدہ کیا تھا۔ برطانیہ پیش رفت پر قریبی نظر رکھے ہے۔ انہوں نے پارلیمنٹ کو بتایا کہ برطانوی دفتر خارجہ کے حکام نے اقلیتوں کے مذہبی اور انسانی حقوق کا معاملہ گزشتہ ماہ پاکستان کے دفتر خارجہ کے حکام کے ساتھ بھی اٹھایا تھا۔ ان میں توہین رسالت اور انسداد دہشت گردی کا قانون بھی شامل تھا۔ پاکستانی حکام نے تسلیم کیا تھا کہ مذہبی عدم برداشت ثقافتی اور قانونی مسئلہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مسلسل پاکستان پر دباؤ رکھے ہے کہ وہ قوانین کا منصفانہ استعمال کرے۔ بحث میں ٹونی کولمین کے علاوہ ٹوری پارٹی کی رکن ورجینیا بانملے نے بھی حصہ لیا۔

(روزنامہ جنگ لندن۔ ۱۱ جون ۹۹ء)

(۲) لندن (سٹاف رپورٹر) پاکستان کے پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات ونشریات میاں انوار الحق رامے نے کہا ہے کہ پاکستان میں توہین رسالت کے سلسلہ میں آئندہ جو بھی

شکایت آئے گی تو کیس رجسٹر کرنے سے قبل ایک کمیٹی موقع پر جا کر حقائق کا جائزہ لے گی اور اگر شکایت درست ثابت ہوئی تو کیس رجسٹر کیا جائے گا۔ اس کمیٹی میں ڈپٹی کمشنر' عدلیہ کا نمائندہ' مسلم کرسچین اتحاد کے نمائندے اور بعض مقامی معززین شامل ہوں گے۔ کمیٹی کے قیام کا مقصد توہین رسالت کے قانون کے غلط استعمال اور دشمنی یا عداوت کی بنیاد پر کیسوں کے غلط اندراج کو روکنا ہے۔ یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزارت مذہبی امور کے وزیر راجہ ظفر الحق نے اس سلسلہ میں ایک سمری وزیر اعظم کو بھیج دی ہے جس کی منظوری کے بعد یہ سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ اس سے پاکستان کے خلاف بیرون ملک یہ پراپیگنڈہ ختم ہو جائے گا کہ وہاں توہین رسالت کے قانون کا غلط استعمال ہو رہا ہے' اقلیتوں کے ساتھ زیادتی ہو رہی لیکن حکومت خاموش ہے۔ البتہ انہوں نے کہا کہ توہین رسالت کے قانون کی دفعہ ۲۹۵ سی میں تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ انوار الحق رامے امریکہ کا دورہ ختم کرنے کے بعد گزشتہ روز لندن پہنچے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ عیسائی راہنما بشپ جاوید البرٹ نے ان کے قیام امریکہ کے دوران اس خوشگوار تبدیلی کا معاملہ وہاں کے چرچ رہنماؤں کے سامنے پیش کیا تھا جبکہ کانگریس کے رہنماؤں کے ساتھ اس معاملہ کے ساتھ ساتھ کشمیر کا مسئلہ بھی اٹھایا۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت اقلیتوں کو دوہرے ووٹ کے ساتھ ساتھ سینٹ میں نمائندگی دینے پر بھی غور کر رہی ہے۔ اس مقصد کے لیے سیاسی جماعتوں کو یا تو انہیں نمائندگی دینا ہوگی یا آئین میں تبدیلی کرنا پڑے گی۔

(روزنامہ جنگ لندن۔ ۱۰ جون ۹۹ء)

ہومیو ڈاکٹر محمد قاسم ضیاء (ڈی ایچ ایم ایس)

مرض اور غذا

بیماری کے دوران بد پرہیزی بہت بری چیز ہے۔ اس لیے جب انسان بیمار ہو جائے تو اس کو حالات کے مطابق متروک غذاؤں کو چھوڑ دینا چاہیے۔ ہومیو طریقہ علاج میں غذا تھوڑی اور عمدہ اچھی طرح چبا کر استعمال کرنی چاہیے۔ اگر اس اصول پر سختی سے کاربند رہا جائے تو بیماری کے حالات میں بھی تمام چیزیں استعمال کی جا سکتی ہیں البتہ تیز بخار اور شدید التہابی حالات میں گوشت اور دیگر محرک چیزوں کا استعمال غیر مفید ہوتا ہے۔ جسم کو جس چیز کی ضرورت ہوتی ہے' طبیعت اس کی طلب کرتی ہے لیکن مطلوبہ اشیاء کے انتخاب میں عقل سے کام لینا چاہیے کیونکہ ہر قسم کی کھٹی میٹھی' سرد اور گرم غذائیں بیک وقت فائدہ مند نہیں ہو سکتیں۔ طبیعت کی مطلوبہ چیزوں میں سے بہترین اشیاء کے انتخاب اور ان کو بنانے' دھونے اور کرنے کے بعد تیار کرنے میں کافی احتیاط درکار ہے۔ اس طریقہ سے غذا کو تیار کرنا ضروری ہے کہ اس کے قدرتی جوہر ضائع نہ ہونے پائیں۔

سچی اور جھوٹی بھوک میں امتیاز ہونا ضروری ہے۔ جھوٹی قسم کی بھوک کا مریض چٹ پٹی اور کھٹی چیزوں کا طلب گار ہوتا ہے جو صحت کے لیے نقصان دہ ہوتی ہیں۔ بیماری کے دوران بھوک اور طلب انہیں چیزوں کی ہوتی ہے جن کی جسم کو ضرورت ہو۔ بعض اوقات مطلوبہ چیزیں بظاہر نقصان دہ ہوتی ہیں لیکن قدرت کے راز مخفی ہیں' ان کو سمجھنا وقت طلب کام ہے لیکن جب ان کو سمجھ لیا جائے تو بہترین نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ قدرتی خواہشات کو پورا کرنے میں مذکورہ بالا اصول یعنی عقل مندانہ انتخاب اور مناسب مقدار غذا کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ قدرتی اصول یہ ہے کہ طبیعت کے موافق سب کچھ کھاؤ اور غیر موافق سے قطعی پرہیز رکھو۔ پینے کی اشیاء میں سے تازہ پانی' تازہ دودھ' جو کا پانی' مفرد چینی کا شربت بغیر برف اور ہلکی پتی کی چائے گاہ بگاہ استعمال کی جا سکتی ہیں۔

فی زمانہ بیماریوں کی کثرت کی وجہ ہماری ناقص غذا ہے جس کو پکانے اور تیار کرنے میں خراب کر دیا جاتا ہے۔ پاکستان میں سب سے زیادہ خوردنی جنس گندم اور چاول ہیں۔ بد قسمتی سے موجودہ آلات تہذیب و تمدن نے انہیں حد سے زیادہ بگاڑ دیا ہے۔ آٹے میں مشین کی تیز پسائی تمام حیاتیاتی جوہر کو جلا ڈالتی ہے اور چاولوں کے ابالنے میں پانی ضائع کر دینے سے قیمتی اجزاء ضائع ہو جاتے ہیں۔ اس طرح اجسام میں وہ قیمتی غذائی جوہر نہیں پہنچتے جن کی جسم کو ضرورت ہوتی ہے۔ نتیجتاً نشوونما رک جاتی ہے۔ دانت جلدی گرنے لگتے ہیں یا خراب ہو جاتے ہیں۔ حافظہ کمزور ہو جاتا ہے اور چہرہ قبل از وقت بڑھاپے کی تصویر بن جاتا ہے۔ بس مضبوط جسم اور اچھی صحت کے لیے ضروری ہے کہ فطری اصولوں پر کاربند رہا جائے۔ سادگی کو اپنے روز مرہ معمولات میں جگہ دی جائے۔ سبزیوں اور دیگر غذاؤں کے قیمتی جواہر کو بھون بھوک کر جلنے سے بچایا جائے۔ چاولوں کا پانی الگ کرنے کے بجائے ایسا طریقہ اختیار کیا جائے جیسے پنجاب میں کھچڑی تیار کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ تازہ پھل اور زود ہضم خوراک استعمال کی جائے۔ موجودہ دور کے خطرناک مشروبات کو ترک کر کے سادہ اور مفید مشروبات کو رواج دیا جائے۔ اچھی صحت اور تندرستی کا راز اسی میں ہے۔

مفسر قرآن حضرت مولانا صوفی عبد الحمید سواتی

کے ایمان افروز خطبات پر مشتمل سلسلہ

خطبات سواتی

کی جلد پنجم شائع ہو کر منظر عام پر آچکی ہے

اہم عنوانات

☆ قرآن کریم اور سیرت محمدی ﷺ ☆ سیرت مطہرہ کی جامعیت ☆ حب رسول ﷺ کے تقاضے ☆ کتب سماویہ میں تحریف کی جسارت ☆ اللہ کی رحمت خاصہ کے مستحقین ☆ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ☆ حلت و حرمت کا قانون ☆ سیرت مطہرہ کے ماخذ ☆ سیرت کا پیغام

صفحات ۲۸۸۔ قیمت: ۱۳۰ روپے

ناشر: مکتبہ دروس القرآن' فاروق گنج گوجرانوالہ